حیدرِ کرارؑ کا سہرا

یہ سہرا ہے سرداروں کے سردار کا سہرا
ہے قدرتِ اللہ کے اظہار کا سہرا
یہ سہرا ہے شہکار، ہے شہکار کا سہرا
یعنی کہ ہے یہ حیدرِ کرارؑ کا سہرا

اِس سہرے کے بارے میں یہ کہنا ہی بجا ہے
یہ سہرا تو اللہ کے چہرے پہ سجا ہے
حیدرؑ کی تجلی سے ہے سرشار یہ سہرا
آتا ہے نظر مطلعِ انوار یہ سہرا
حیدرؑ کی خوشی کا بھی ہے اظہار یہ سہرا
دنیا کے سبھی سہروں کا سردار یہ سہرا

ہر پھول کو توحید کے گلشن سے چُنا ہے
اِس سہرے کو اللہ کے ہاتھوں نے بُنا ہے
اِس سہرے کی لڑیوں میں جڑیں رب نے رضائیں
پوشیدہ ہیں اِس سہرے میں وحدت کی ادائیں
لیں آ کے ملائک نے بھی سہرے کی بلائیں
اب اِس سے سِوا کیا کوئی احوال سنائیں

خوش ہو کے رسولِ عربیؐ جھوم رہے ہیں
سہرے کو سَوا لاکھ نبیؐ چوم رہے ہیں

ہے حق سے وہ آگاہ جو ہے سہرے کے پیچھے
شاہوں کا شہنشاہ جو ہے سہرے کے پیچھے
جاہوں میں ہے ذی جاہ جو ہے سہرے کے پیچھے
ہے چہرۂ اللہ جو ہے سہرے کے پیچھے

اللہ کے انوار کا دریا ہے یہ سہرا
لگتا ہے کہ قوسین کا پردہ ہے یہ سہرا

ہر سہرے کی یوں جلوہ نمائی نہیں ہوتی
ہر ایک لڑی رب کی سجائی نہیں ہوتی
ایسی کسی سہرے کی بڑائی نہیں ہوتی
اِس سہرے کی لڑیوں میں لڑائی نہیں ہوتی

تطہیر کی پاکیزہ کلی اِس میں جڑی ہے
اِس میں جو لڑی ہے وہ امامت کی لڑی ہے

سہرے کی لڑی میں ہے سفر نور کا جاری
تطہیر نے شان اور بھی سہرے کی سنواری
نازل ہوا سب پر کرمِ خالقِ باری
سہرے کی نظر آپ محمدؐ نے اتاری

یہ سہرا جو ہاتھوں سے سنوارا ہے نبیؐ نے
اِک قرض ابوطالبؑ کا اتارا ہے نبیؐ نے

سہرا ہے یہ اللہ کی پہچان کا سہرا
یہ سہرا تو ہے بولتے قرآن کا سہرا
یہ ہے پسرِ حضرتِ عمرانؑ کا سہرا
جس شان کا دولہا ہے اُسی شان کا سہرا

سہرے کی چمک میں جو یہ کرنوں کا چلن ہے
کچھ سینوں میں اب تک اِسی سہرے کی جلن ہے